سوال

مشرو 140 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ا اور مروہ کے پاس کون سا ذکر اور دعا مشروع ہے؟ کیا وہاں پر دُعا اور تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھائے جائیں گے؟ (اگر ہاں تو) اس کا طریقہ کیا ہے؟ صفا اور مروہ پر کتنی مقدار چڑھنا کافی ہوگا؟ کیا عورتیں یا جس کے ساتھ عورتیں ہوں دونوں سبز نشانات کے درمیان ان کا دوڑنا صحیح ہے؟ کیا سعی کے دوران

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ئد!

ں وال کی چند شقیں ہیں :

صفا اور مروہ کے پاس مشروع کا- جب انسان صفا کے قریب ہو تو ابتدائے سعی سے پہلے یہ آیت پڑھے :

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ

پھر کہے کہ :

ر اُبِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ"

ہ : میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے شروع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے صفا کا ذکر پہلے فرمایا ہے لہٰذا ہم بھی سعی وہیں سے شروع کرتے ہیں) پھر صفا پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ شریف نظر آنے لگے۔ پھر جس طرح دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھایا جاتا ہے، اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

ـَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ» ([1])

اس کے بعد جو بھی دعا مناسب سمجھے اپنے لیے کرے پھر دوسری بار مذکورہ ذکر کو دھرائے اور جو دعا چاہے کرے۔ اس کے بعد تیسری بار اس ذکر کو دہرائے اور اتر کر سبز نشانات کی طرف چلے۔ جب سبز نشان تک پہنچ جائے تو تیزی سے دوڑے اور دوسرے نشان تک دوڑتے ہوئے جائے۔ اس کے بـ

سوال کی دوسری شق یعنی صفا اور مروہ پر کتنی مقدار چڑھنا کافی ہوگا۔ اس سلسلے میں ہم کہتے ہیں کہ آپ ﷺ صفا پر اتنے اوپر چڑھتے تھے کہ بیت اللہ یا کعبہ شریف نظر آنے لگے اور یہ تو معمولی چڑھنے کے بعد بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

سوال کی تیسری شق دونوں سبز نشانات کے مابین دوڑنے کی حکمت آپ ﷺ کی اتباع اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کی اس حالت کی یاد دہانی ہے کہ جب وہ وادی میں جہاں آج وہ سبز نشانات بنے ہوئے ہیں اترتیں تو تیز تیز دوڑتیں تا کہ بچے کو دیکھ سکیں۔

بخاری شریف میں ان کا قصہ تفصیل سے مروی ہے۔

) مسلم 1218 الحج حدیث جابر فی حجۃ النبی ﷺ۔[1](